



سوال

(327) محض نیت سے طلاق واقع نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا اپنی بیوی سے جھڑا ہو گیا تو جھگڑے کے بعد میں نے زبان سے الفاظ اولکے بغیر اپنے جی میں یہ کہا: کیوں نہ اسے یہ کہہ دوں کہ تجھے طلاق ہے تو کیا اس کی وجہ سے مجھے کوئی چیز لاحق ہوگی؟ جب کہ میں نے زبان سے کوئی الفاظ ادا نہیں کئے فتویٰ عطا فرمائیں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سوال میں مذکور ہے تو اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی کیونکہ طلاق محض نیت سے واقع نہیں ہوتی بلکہ زبان سے الفاظ ادا کرنے سے یا لکھ کر دینے سے واقع ہوتی ہے کیونکہ نبی کریمؐ نے فرمایا ہے:

((إن الله عز وجل شجاو زلائمتی عما حدتہ بہ أنفسنا، ما لم نعلن بہ، أو نکتلم بہ)) (صحیح البخاری)

”بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت سے اس بات سے درگزر فرمایا ہے جو دلوں میں خیال آئے جب تک اس کے مطابق عمل نہ کر لیا جائے یا جب تک زبان سے الفاظ ادا نہ کر دیئے جائیں۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق: جلد 3 صفحہ 311

محدث فتویٰ